عصری ونظریاتی تقاضوں کے مطابق

ایک عظیم تعلیمی منصوبہ

شاہ ولی اللہ یونیورسٹی

گوجرانوالہ میں جی ٹی روڈ پر لاہور کی جانب ساتویں میل پر اٹاوہ نامی تاریخی بستی کے ساتھ دو سو ساٹھ کنال کے رقبہ میں شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کی تعمیر کا کام جاری ہے اور اس وقت یونیورسٹی کے پہلے تعلیمی بلاک کی تعمیر ہو رہی ہے اس بلاک کو خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام نامی سے منسوب کیا گیا ہے۔ "ابوبکرؓ بلاک" دو منزلہ ہوگا ہر منزل نو وسیع کلاس رومز اور اساتذہ کے سات کمروں پر مشتمل ہے اور مجموعی طور پر یہ بلاک کم و بیش چار کنال کے رقبہ پر محیط ہے چاروں طرف کمرے اور برآمدے ہیں جب کہ درمیان میں کھلا گراؤنڈ ہے اس وقت پہلی منزل کی چھت ڈالی جا رہی ہے جو ان سطور کی اشاعت تک ان شاء اللہ العزیز دو تہائی تک مکمل ہو چکی ہوگی۔

اس بلاک کے اخراجات کا اندازہ تقریباً ستر لاکھ روپے لگایا گیا ہے

کی معروف فرم سلیم ایسوسی ایٹس قرطبہ چوک لاہور نے یونیورسٹی کا ماسٹر پلان تیار کیا ہے۔ اور اس کے مطابق فرم کی نگرانی میں تعمیر کا کام ہو رہا ہے۔ ہر جمعہ کو صبح ساڑھے نو سے گیارہ بجے تک انتظامیہ کے ذمہ دار حضرات کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے جس میں ہفتہ بھر کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اگلے ہفتہ کا پروگرام مرتب ہوتا ہے۔

انتظامیہ کے صدر الحاج میاں محمد رفیق نے ایک ملاقات میں بتایا کہ ہمارے اس منصوبہ کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو عصری علوم وفنون کی معیاری اور اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم و تربیت سے بھی آراستہ کیا جائے کیونکہ موجودہ نظام تعلیم ہمیں ایسے افراد فراہم کرنے میں ناکام ہو گیا ہے جو معاشرہ میں کسی بہتر تبدیلی کا ذریعہ بن سکیں بلکہ حالات دن بدن زیادہ خراب ہوتے جا رہے ہیں اس لیے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ

بقیہ صفحہ ۴۶ پر